- آگ سے پکی سلوں یا لکڑی کو قبر میں استعمال کرنا؟
- باپ کے قاتل کا وراثت میں حصہ؟
- دوسری بیوی کی پچھلی بیٹی کا پہلی بیوی کے بیٹوں سے پردہ؟

آگ سے پکی سلوں یا لکڑی کو قبر میں استعمال کرنا؟

سوال: کیا آگ سے پکی چیز کو قبر میں استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ جیسے سیمنٹ کی سلیں وغیرہ

جواب: جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس کو قبر میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے مرض الموت کی حالت میں فرمایا تھا:

الحدوا لي لحداً وانصبوا عليّ اللبن نصبا كما صنع برسول اللهﷺ (۳۴/۷)

''میری قبر بغلی بنانا اور اس پر کچی اینٹیں لگانا جس طرح رسول اللہ ﷺ کی قبر پر کچی اینٹیں لگائیں گئیں تھیں۔''

شارحِ مسلم امام نوویؒ فرماتے ہیں: وقد نقلوا أن عدد لبناته ﷺ تسع

''اہل علم نے نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ کی (قبر مبارک کی) کچی اینٹوں کی تعداد نو تھی۔''

اللبن کی تعریف اہل علم نے یوں بیان کی ہے: المضروب من الطين مربعا للبناء قبل الطبخ فإذا طبخ فهو الآجر (اتحاف الکرام: ص۱۶۰)

''مربع شکل میں مٹی سے بنی ہوئی اس اینٹ کو کہتے ہیں جو آگ پر پکی ہوئی نہ ہو۔ جب پک جائے تو اُسے (لبن کی بجائے) آجر (پختہ اینٹ، ٹائل) کہتے ہیں۔''

مختصر الخرقی میں ہے: ولا يدخل القبر آجرا ولا خشبا ولا شيئا مسته النار (مع المغنی وبشرح الکبیر: ۳۸۴/۲)